سوال

(1178) طالبات کا اپنی معلمہ کے احترام میں کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طالبات کا اپنی معلمہ کے احترام میں کھڑے ہونے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طالبات کا اپنی معلمہ کے احترام میں کھڑا ہونا یا لڑکوں کا اپنے استاد کے احترام میں کھڑا ہونا درست نہیں، یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس کام کا کم از کم فقہی حکم ’’کراہت شدیدہ‘‘ ہے یعنی انتہائی ناپسندیدہ ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اور کسی سے محبت نہ تھی مگر:

(ولم یکونوا یقومون لہ إذا دخل علیھم لما یعلمون من کراہتہ لذلک)

’’آپ جب ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ لوگ آپ کے لیے کھڑے نہیں ہوا کرتے تھے، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ اس کام کو ناپسند فرماتے ہیں۔‘‘ (سنن الترمذي، کتاب الادب، باب کراھیة قیام الرجال للرجال، حدیث: 2754 ومسند احمد بن حنبل: 134/3، حدیث: 12393 ومصنف ابن ابی شیبة: 234/5، حدیث: 25593) ہر روایت میں الفاظ کا تھوڑا بہت فرق موجود ہے۔

اس طرح ایک فرمان یہ ہے:

(مَن اَحَبَّ اَن یَتَمَثَّلَ لَہُ الرِّجَالُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَہُ مِنَ النَّارِ)

’’جو یہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے سامنے سیدھے کھڑے رہا کریں، تو اسے چاہیئے کہ اپنی جگہ آگ میں بنا لے۔‘‘ ([1])

اس مسئلے میں مردوں اور عورتوں کا ایک ہی حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضامندی کے کام کرنے کی توفیق دے، اپنی ناراضی اور ممنوعات سے بچائے رکھے، اور سب کو علم نافع اور اس کے مطابق عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔ بلاشبہ وہ بڑا سخی اور مہربان ہے۔

---

[1] عجمی اور مغربی انداز تکریم کا یہ کھڑا ہونا ناجائز ہے۔ لیکن اگر آنے والے کے آگے بڑھ کر سلا، مصافحہ یا معانقہ وغیرہ کی صورت ہو تو کھڑا ہونا اور آگے بڑھنا یقیناً جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 830

محدث فتویٰ